www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوگا۔

تتمہ: اب میں بطور تتمہ قربانی کا ارادہ رکھنے والے کے لیے ایک ضروری ہدایت اور قربانی کے گوشت کے متعلق امت محمدیہ کے لیے خصوصی رعایت کا ذکر کرتا ہوں۔

عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل العشر و اراد بعضکم ان یضحی فلا یمس من شعره و بشره شیئا وفی روایة فلا یاخذن شعرا ولا یقلمن ظفرا

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عشرہ ذی الحجہ شروع ہو اور تم میں جو کوئی قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ قربانی ذبح کرنے سے پہلے اپنے بال نہ بنوائے اور ایک روایت میں ہے کہ نہ بال کٹوائے اور نہ ناخن ترشوائے [1]

قربانی کی غرض گوشت خوری نہ تھی اور نہ وہ اس کے لیے ایجاد ہوئی تھی۔ لیکن ارحم الراحمین نے امت مرحومہ کو جہاں اور بہت سے انعامات سے نوازا ہے وہاں گوشتِ قربانی بھی حلال کر دیا ہے۔ قرآن میں ہے۔

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ [2]

یعنی تم خود بھی قربانی کا گوشت کھاؤ اور سوال نہ کرنے والے اور سوالی دونوں کو کھلاؤ۔

و اخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی اٰلہ واصحابہ و ازواجہ واتباعہ واھل بیتہ اجمعین

تصحیح

ماہنامہ "محدث" جلد ۱، عدد ۱ میں صدقۃ الفطر ــــــ کے مضمون کی تخریج نمبر ۲ (ص ۲۳) کے آخر میں لفظ "مسلم" زیادہ لکھا گیا ہے۔ قارئین اسے سہوِ کتابت سمجھیں اور تصحیح فرمالیں　(ادارہ)

---

[1] مسلم [2] سورۃ الحج : ۳۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ